السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے اپنی نماز میں اتنی بلند آواز سے قرآءت کرنا جائز ہے جو کہ سنی جائے؟جبکہ یہ نماز بھی جہری قرآءت والی نہیں ہے بلکہ سنن رواتب (موکدہ) اور سری قرآءت والی نماز ہے اس سے اس کا مقصد ترتیل (ٹھہر ٹھہر کر) سے قرآن پڑھنا ہے تاکہ اس سے خشوع پیدا ہو اور وہ سہو ونسیان سےبچے اور اس کے پاس دیگر عورتیں اور مرد بھی نہیں ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک رات کی نماز کا تعلق ہے تو اس کےلیے نماز میں بلند آواز سے قرآءت کرنا جائز ہے خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل جب تک کہ اسے کوئی اجنبی مرد نہ سنے جس کے اس کی آواز سے فتنے میں مبتلا ہونے کا ڈر ہو۔ لہذا جب وہ رات کی نماز ایسی جگہ ادا کرے جہاں اس کی آواز کوئی اجنبی مرد نہیں سن رہا تو وہ ظاہری قرآءت کر سکتی ہے مگر جب اس سے دوسروں کے تشویش میں پڑنے کا خدشہ ہو تو وہ سری آواز سے قرآءت کرے۔

رہی دن کی نماز تو اس میں وہ پست آواز سے ہی قرآءت کرے اس لیے کہ دن کی نماز سری ہوتی ہے اور اس میں اتنی آواز بلند کر سکتی ہے جو صرف اسی کو سنائی دے کیونکہ سنت کی مخالفت کی وجہ سے دن کی نماز میں جہری قرآءت کرنا مستحب نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 212

محدث فتویٰ